SCAN TO VERIFY
LAW DEPARTMENT
GOVERNMENT OF SINDH
www.sindhlaws.gov.pk

سندھ ایکٹ نمبر۔II مجریہ ۱۹۷۳ء

SINDH ACT NO.II OF 1973

مغربی پاکستان شاہراہیں (سندھ ترمیم) ایکٹ، ۱۹۷۳ء

WEST PAKISTAN HIGHWAYS (SINDH AMENDMENT) ACT, 1973

(CONTENTS) فہرست

تمہید

۱۔ مختصر عنوان اور آغاز

۲۔ مغربی پاکستان آرڈیننس XXXII، ۱۹۵۹ء کی دفعہ ۲ میں ترمیم۔

۳۔ مغربی پاکستان آرڈیننس XXXII، ۱۹۵۹ء کی دفعہ ۸ میں ترمیم۔

۴۔ مغربی پاکستان، آرڈیننس XXXII، ۱۹۵۹ء، میں دفعہ ۲۴ کا شمول

۵۔ مغربی پاکستان، آرڈیننس XXXII، ۱۹۵۹ء، میں دفعہ ۲۵ میں ترمیم

۶۔ سندھ آرڈیننس III، ۱۹۷۳ء کی تنسیخ

سندھ ایکٹ نمبر۔II مجریہ ۱۹۷۳ء

SINDH ACT NO.II OF 1973

مغربی پاکستان شاہراہیں (سندھ ترمیم) ایکٹ، ۱۹۷۳ء

WEST PAKISTAN HIGHWAYS (SINDH AMENDMENT) ACT, 1973

(۲۹ جولائی، ۱۹۷۳ء)

مغربی پاکستان ہائی ویز آرڈیننس، ۱۹۵۹ء کی درخواست بنام صوبہ سندھ، میں ترمیم کرنے کا ایکٹ۔

تمہید

مغربی پاکستان شاہراہیں آرڈیننس، ۱۹۵۹ء کی ترمیم کا ایک ایکٹ، صوبہ سندھ میں اس انداز میں عملداری جیسا کہ بعدازیں آرہا ہے۔

مختصر عنوان اور آغاز

لہذا درج ذیل قانون کا نفاذ کیا جاتا ہے۔

۱۔ (ا) یہ ایکٹ مغربی پاکستان شاہراہیں ۱۹۷۳ء (سندھ ترمیم) ایکٹ کہلائے گا۔

(۲) یہ فوری طور پر نافذ العمل ہوگا۔

مغربی پاکستان آرڈیننس XXXII، ۱۹۵۹ء کی دفعہ ۲ میں ترمیم۔

۲۔ مغربی پاکستان شاہراہیں آرڈیننس، ۱۹۵۹ء میں، اس کی صوبہ سندھ میں عملداری، بعدازیں مذکورہ آرڈیننس کہا گیا، دفعہ ۲ میں بعد شق (d)، مندرجہ ذیل شق شامل کی جائے گی۔

'(dd) قومی شاہراہ کا مطلب وہ شاہراہ جیسی کہ جانی جاتی ہے اور جسکی تعمیر کراچی اور حیدرآباد کے درمیان براستہ بہرام گوٹھ میل ۸ سو میل ۹۷ تک ہوئی'

مغربی پاکستان آرڈیننس XXXII، ۱۹۵۹ء کی دفعہ ۸ میں ترمیم۔

۳۔ مذکورہ آرڈیننس کی دفعہ ۸ کی ذیلی دفعہ (ا) میں شق (b) کے لئے مندرجہ ذیل شق نعم البدل ہوگی:۔

'(b) کسی بھی مستقل یا عارضی ڈھانچے کی تعمیر کرنا، اندرون۔

(i) ایک شاہراہ کے درمیان سے دوسو اور پچیس فٹ۔

(ii) قومی شاہراہ کے درمیان سے چارسو اور پچاس فٹ اس کے دائیں پر اور دوسو اور پچیس فٹ اس کے بائیں پر'

مغربی پاکستان آرڈیننس XXXII، ۱۹۵۹ء میں دفعہ ۲۲ کا شمول۔

۴۔ مذکورہ آرڈیننس میں بعد دفعہ ۲۲ کے، مندرجہ ذیل نئی دفعہ شامل ہوگی۔

بعض افعال کے ارتقاب پر ممانعت:

'22-A۔ کوئی بھی شخص کسی بھی فعل کا مرتکب نہ ہوگا جو کہ شاہراہوں کے اندر نقصان دہ ہوں (بشمول زیرکاشت زمین سے پانی کا اخراج یا کوئی بھی دوسرا ذریعہ اور ڈیزل آئل کی نکاسی، موبل آئل یا گاڑی سے لبریکیٹنگ

آئل) یا شاہراہ کو نقصان کا اندیشہ ہو، اس کا معیار گرانا، سطح، سڑک کے ساتھ اگی ہوئی گھاس کی پٹی یا اس کی کوئی بھی بناوٹ یا جو شاہراہ پر ذرائع آمدورفت میں رکاوٹ ڈالے یا رکاوٹ ڈالنے کا اندیشہ ہو اور کوئی شخص ماسوائے ھائی وے اتھارٹی کی اجازت کے تحت نقصان یا روڈ کے ساتھ درختوں کی کٹائی یا شاہراہ کی حدود کے اندر نہیں کرے گا۔

۵۔ مذکورہ آرڈیننس میں، دفعہ ۲۴ کے لئے مندرجہ ذیل متبادل ہوگی:۔

مغربی پاکستان، آرڈیننس، XXXII، ۱۹۵۹ء، میں دفعہ ۲۴ کا شمول

'۲۴۔ (۱) گورنمنٹ اسپیشل مجسٹریٹ کی گشتی عدالتیں بنا سکتی ہے جس کے پاس اس آرڈیننس کے تحت سماعت اختیار حاصل ہو خاص شاہراہ پر یا اس کا حصہ اور کسی بھی جرم کا اختیار سماعت اس آرڈیننس کے تحت یا قواعد جو اس کے تحت بنائے گئے ہوں۔

(۲) ماسوائے جہاں گشتی عدالت مناسب سمجھے کہ یہ قابل موزوں ہے کہ ایک جرم کی کاروائی ہو تمام جرائم کے علاوہ اس آرڈیننس کے تحت یا اس کے اندر بنائے قواعد ہر سرسری طور پر ہوگی۔

اس آرڈیننس کے تحت جرائم سے روکنے کے مقاصد کے لئے اور انکی موقع پر فوری سماعت کے لئے گشتی عدالت جہاں تک جلد ہو سکے مناسب خیال کرے، اپنی دائرہ اختیار میں شاہراہ پر گشت کر سکتا ہے۔

۶۔ مذکورہ آرڈیننس میں، دفعہ ۲۵، ذیلی دفعہ (۱) میں۔

مغربی پاکستان، آرڈیننس، XXXII، ۱۹۵۹ء، میں دفعہ ۲۵ میں ترمیم

(۱) 'ایک سو روپیہ' کے الفاظ کے لئے الفاظ 'ایک ہزار روپیہ' متبادل ہوگا۔ اور

(۲) 'جرمانے کے ساتھ جو کہ دو سو روپیہ تک کیا جا سکتا ہے' الفاظ 'دونوں طرح کی سزاؤں کے ساتھ جنکی میعاد درج ہے جو کہ چھ ماہ تک دی جا سکتی ہے یا جرمانے کے ساتھ جو کہ تین ہزار روپے تک ہو سکتا ہے یا دونوں کے ساتھ' متبادل ہوں گے۔

۷۔ مغربی پاکستان شاہراہیں (سندھ ترمیمی) آرڈیننس ۱۹۷۲ء منسوخ کیا جاتا ہے۔

سندھ آرڈیننس، III، ۱۹۷۲ء کی تنسیخ

نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لئے ہے جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔